# سُورَة يٰسٓ

## آيات 74 - 83

وَاتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اٰلِهَةً لَّعَلَّهُمْ يُنْصَرُوْنَ ؕ ﴿۷۴﴾ لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ
نَصْرَهُمْ ۙ وَهُمْ لَهُمْ جُنْدٌ مُّحْضَرُوْنَ ﴿۷۵﴾ فَلَا يَحْزُنْكَ قَوْلُهُمْ ۘ اِنَّا نَعْلَمُ
مَا يُسِرُّوْنَ وَمَا يُعْلِنُوْنَ ﴿۷۶﴾ اَوَلَمْ يَرَ الْاِنْسَانُ اَنَّا خَلَقْنٰهُ مِنْ نُّطْفَةٍ
فَاِذَا هُوَ خَصِيْمٌ مُّبِيْنٌ ﴿۷۷﴾ وَضَرَبَ لَنَا مَثَلًا وَّنَسِيَ خَلْقَهٗ ؕ قَالَ مَنْ يُّحْيِ
الْعِظَامَ وَهِيَ رَمِيْمٌ ﴿۷۸﴾ قُلْ يُحْيِيْهَا الَّذِيْٓ اَنْشَاَهَآ اَوَّلَ مَرَّةٍ ؕ وَهُوَ
بِكُلِّ خَلْقٍ عَلِيْمُ ۙ ﴿۷۹﴾ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمْ مِّنَ الشَّجَرِ الْاَخْضَرِ نَارًا فَاِذَآ
اَنْتُمْ مِّنْهُ تُوْقِدُوْنَ ﴿۸۰﴾ اَوَلَيْسَ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِقٰدِرٍ
عَلٰٓى اَنْ يَّخْلُقَ مِثْلَهُمْ ؕ بَلٰى ۗ وَهُوَ الْخَلّٰقُ الْعَلِيْمُ ﴿۸۱﴾ اِنَّمَآ اَمْرُهٗٓ اِذَآ
اَرَادَ شَيْئًا اَنْ يَّقُوْلَ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ﴿۸۲﴾ فَسُبْحٰنَ الَّذِيْ بِيَدِهٖ مَلَكُوْتُ
كُلِّ شَيْءٍ وَّاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿۸۳﴾ ع

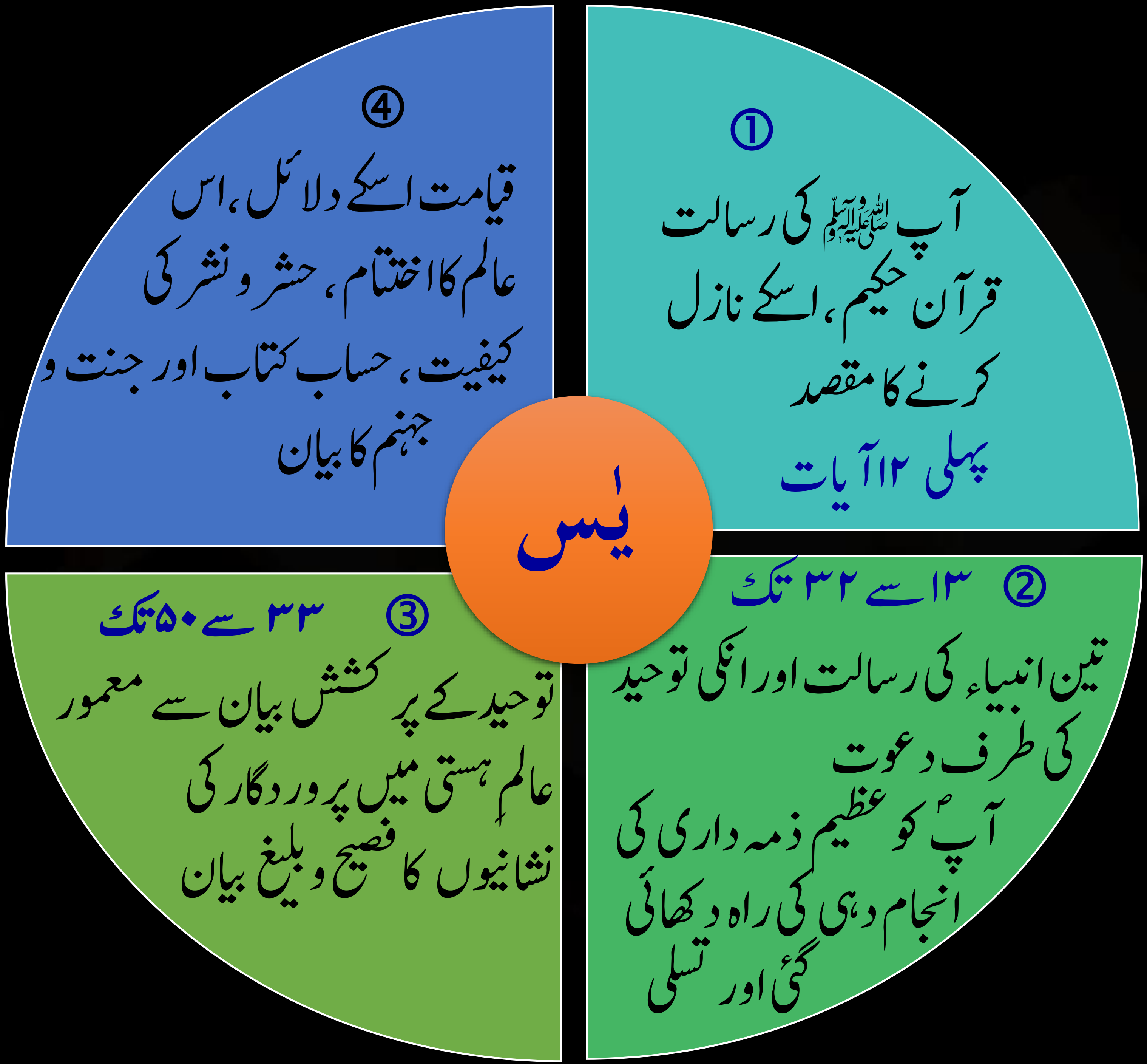
یٰس
①
آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی رسالت
قرآن حکیم، اسکے نازل
کرنے کا مقصد
پہلی ۱۲ آیات
② ۱۳ سے ۳۲ تک
تین انبیاء کی رسالت اور انکی توحید
کی طرف دعوت
آپؐ کو عظیم ذمہ داری کی
انجام دہی کی راہ دکھائی
گئی اور تسلی
③ ۳۳ سے ۵۰ تک
توحید کے پر کشش بیان سے معمور
عالمِ ہستی میں پروردگار کی
نشانیوں کا فصیح و بلیغ بیان
④
قیامت اسکے دلائل، اس
عالم کا اختتام، حشر و نشر کی
کیفیت، حساب کتاب اور جنت و
جہنم کا بیان

وَاتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اٰلِهَةً لَّعَلَّهُمْ يُنْصَرُوْنَ ؕ ﴿۷۴﴾

وَاتَّخَذُوْا - اور بنا لیے انہوں نے

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ - اللہ کے سوا

- دُوْن: ① بغیر، علاوہ، سواء ② اونچی چیز کے مقابلے میں پست ہونا ③ افضل چیز کے مقابلے میں حقیر یا گھٹیا ہونا

اٰلِهَةً - کئی معبود

اِلٰهٌ کی جمع۔ معبود

لَّعَلَّهُمْ - کہ شاید ان کی

يُنْصَرُوْنَ - مدد کی جائے گی

http://www.NastaliqOnline.ir

وَاتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اٰلِهَةً لَّعَلَّهُمْ يُنْصَرُوْنَ ﴿۷۴﴾ ط

اور اِنہوں نے اللہ کے سوا دوسرے خدا بنا لیے ہیں
اور یہ امید رکھتے ہیں کہ اِن کی مدد کی جائے گی

**Yet they take (for worship) gods other than Allah, (hoping) that they might be helped!**

لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ نَصْرَهُمْ ۙ وَهُمْ لَهُمْ جُنْدٌ مُّحْضَرُوْنَ ﴿٧٥﴾

لَا - نہیں

يَسْتَطِيْعُوْنَ - وہ (اللہ) استطاعت رکھتے

نَصْرَهُمْ - ان کی مدد کرنے کی

وَهُمْ -اور وہ

لَهُمْ - ان کے لیے

جُنْدٌ - ایک لشکر ہیں (جو)

مُّحْضَرُوْنَ - جو حاضر کیے جائیں گے

□ مُحْضَرَ حاضر کیا جانے والا

لَا يَسْتَطِيعُونَ نَصْرَهُمْ ۙ وَهُمْ لَهُمْ جُندٌ مُّحْضَرُونَ ﴿٧٥﴾

(مگر) وہ ان کی مدد کی (ہرگز) طاقت نہیں رکھتے اور وہ ان کی فوج ہو کر حاضر کیے جائیں گے

**They have not the power to help them: but they will be brought up (before Our Judgment-seat) as a troop (to be condemned).**

http://www.NastaliqOnline.ir

## آیت 74-75 اور اِنہوں نے اللہ کے سوا دوسرے خدا بنا لیے ہیں.........

- ایک خیالِ خام اور باطل نظریہ
- یہ کمزور موجودات جن کو انہوں نے الٰہ بنا لیا ہے یہ تو خود اپنے دفاع پر قادر نہیں
- کجا یہ کہ انکو زمین و آسمان کے خالق اور نعمتیں بخشنے والے کے برابر کیا جائے
- یہ مدد کیا کریں گے یہ تو خود انکی فوج کے طور پر اللہ کے دربار میں حاضر ہونگے
- یہ رویہ اور عقیدہ ناشکری (کفر) اور احسان فراموشی کا سب سے بڑا درجہ

اپنے رازق کو نہ پہچانے تو محتاج ملوک

اور پہچانے تو ہیں تیرے گدا دارا و جم

فَلَا يَحْزُنْكَ قَوْلُهُمْ ۘ اِنَّا نَعْلَمُ مَا يُسِرُّوْنَ وَ مَا يُعْلِنُوْنَ ﴿٧٦﴾

فَلَا - پس نہ

يَحْزُنْكَ - رنجیدہ کریں آپ کو

- حَزَنَ يَحْزُنُ ، حُزْنًا - دُکھی ہونا، ملال کرنا، غمگیں ہونا
- غم اور دکھ کی وجہ سے طبیعت میں جو بے قراری پائی جاتی ہے
- غم کی وجہ جو پریشانی اور مصیبت آئے وہ بھی حزن

قَوْلُهُمْ - ان کی باتیں

اِنَّا ( اِنَّ نا ) - یقینا ہم

نَعْلَمُ - ہم جانتے ہیں

فَلَا يَحْزُنْكَ قَوْلُهُمْ ۘ اِنَّا نَعْلَمُ مَا يُسِرُّوْنَ وَ مَا يُعْلِنُوْنَ ﴿٧٦﴾

مَا - جو

يُسِرُّوْنَ - وہ چھپاتے ہیں — مادہ : س ر ر

○ أَسَرَّ يُسِرُّ ، إِسْرارًا چھپانا، پوشیدہ رکھنا (IV)

○ اسکا متضاد جھر بھی اور اعلن بھی

○ اردو میں : سر، اسرار

وَ مَا - اور جو

يُعْلِنُوْنَ - وہ ظاہر کرتے ہیں — مادہ : ع ل ن

○ أَعْلَنَ يُعْلِنُ ، إِعْلَانًا۔ اعلان کرنا، نمایاں طور پر بات کرنا (IV)

فَلَا يَحْزُنْكَ قَوْلُهُمْ ۘ اِنَّا نَعْلَمُ مَا يُسِرُّوْنَ وَ مَا
يُعْلِنُوْنَ ﴿۷۶﴾

لہٰذا جو باتیں یہ بنا رہے ہیں وہ تمہیں رنجیدہ نہ کریں،
اِن کی چھپی اور کھلی سب باتوں کو ہم جانتے ہیں

**Let not their speech, then, grieve thee. Verily We know what they hide as well as what they disclose.**

آیت 76

## لہٰذا جو باتیں یہ بنا رہے ہیں.......

- یہاں پہ آپ ﷺ کو تسلی اور ان مخالفتوں ، فتنہ انگیزیوں اور خرافاتی اعمال وافکار کے مقابلے میں روحانی تقویت کا وافر سامان
- انکی ناروا باتیں اور تہمتیں آپؐ کو غمگین نہ کریں
- یہ جو باتیں کھلے عام کرتے ہیں یا چھپا کر کرتے ہیں ۔ حتیٰ کی انکی نیتیں اور خفیہ سازشیں اور مکر وفریب ہر چیز سے اللہ خوب باخبر ہے
- اسکے مقابلے میں انکی کوئی تدبیر کامیاب نہ ہو گی
- وہ اپنے رسولوں اور انکے ساتھیوں کو اکیلا نہیں چھوڑتا

اَوَلَمۡ يَرَ الۡاِنۡسَانُ اَنَّا خَلَقۡنٰهُ مِنۡ نُّطۡفَةٍ فَاِذَا هُوَ خَصِيۡمٌ مُّبِيۡنٌ ﴿۷۷﴾

اَوَلَمۡ - کیا نہیں

يَرَ الۡاِنۡسَانُ - دیکھتا انسان

اَنَّا - کہ ہم

خَلَقۡنٰهُ - ہم نے پیدا کیا ہے اسے

مِنۡ نُّطۡفَةٍ - نطفہ سے (ایک بوند سے) نطفہ: انسانی مادہ تولید

فَاِذَا - پھر یکایک

اِذَا فجائیہ یا مفاجاتیہ

○ اس اذا کا استعمال قرآن میں عام ہے ( معنی: تو پھر یکایک ایسے ہوا کہ )

أَوَلَمْ يَرَ الْإِنسَانُ أَنَّا خَلَقْنَاهُ مِن نُّطْفَةٍ فَإِذَا هُوَ خَصِيمٌ مُّبِينٌ ﴿٧٧﴾

هُوَ - وہ (ہو گیا)

خَصِيمٌ - بہت جھگڑنے کرنے والا مُّبِينٌ کھلم کھلا، صریح

- خَصَمَ يَخْصِمّ ، خَصْمًا جھگڑنا، دشمنی کرنا
- خصم لغوی معنی کنارہ (مفردات)
- مخاصمت : کسی چیز کو کناروں سے پکڑ کر کھینچنا اور گھسیٹنا
- کناروں پر الگ فریق کے تصور سے کھینچاتانی اور جھگڑے کا مفہوم
- خاصم : جھگڑنے والا
- خَصِيم فعِيْل کے وزن پر مبالغے کا صیغہ - بہت جھگڑنے کرنے والا

http://www.NastaliqOnline.ir

أَوَلَمْ يَرَ الْإِنسَانُ أَنَّا خَلَقْنَاهُ مِن نُّطْفَةٍ فَإِذَا هُوَ
خَصِيمٌ مُّبِينٌ ﴿٧٧﴾

کیا انسان دیکھتا نہیں ہے کہ ہم نے اسے نطفہ سے پیدا
کیا اور پھر وہ صریح جھگڑالو بن کر کھڑا ہو گیا؟

**Does not man see that it is We Who created him from a sperm-drop? yet behold! he (stands forth) as an open adversary!**

وَضَرَبَ لَنَا مَثَلًا وَّنَسِيَ خَلْقَهٗ ؕ قَالَ مَنْ يُّحْيِ الْعِظَامَ وَهِيَ رَمِيْمٌ ﴿۷۸﴾

وَضَرَبَ اور اس نے بیان کی

لَنَا -ہمارے لیے

مَثَلًا - ایک مثال

وَّنَسِيَ - اور بھول گیا

- نسِيَ ينسَى بھول جانا
- اردو میں : نسیان، طاقِ نسیان

خَلْقَهٗ - اپنی پیدائش

قَالَ اس نے کہا

وَضَرَبَ لَنَا مَثَلًا وَّنَسِيَ خَلْقَهٗ ؕ قَالَ مَنْ يُّحْيِ الْعِظَامَ وَهِيَ رَمِيْمٌ ﴿٧٨﴾

مَنْ - کون

يُّحْيِ - زندہ کرے گا

الْعِظَامَ - ہڈیوں کو

وَهِيَ - اور وہ ہوں گی

رَمِيْمٌ - بوسیدہ

- رَمَّ : بوسیدگی کی وجہ سے ٹکڑے الگ ہونا (بوسیدہ ہونا)
- اس میں متضاد معنی بھی - کسی چیز کی اصلاح کرنا، درست کرنا بھی
- اردو میں : ترمیم، مرمت

وَ ضَرَبَ لَنَا مَثَلًا وَّ نَسِیَ خَلۡقَهٗ ؕ قَالَ مَنۡ یُّحۡیِ
الۡعِظَامَ وَ هِیَ رَمِیۡمٌ ﴿۷۸﴾

اب وہ ہم پر مثالیں چسپاں کرتا ہے اور اپنی پیدائش کو بھول جاتا ہے۔ کہتا ہے کون ان ہڈیوں کو زندہ کرے گا جبکہ یہ بوسیدہ ہو چکی ہوں؟

**And he has coined for Us a similitude, and has forgotten the fact of his creation, saying: Who will revive these bones when they have rotted away?**

## آیت 77-78 کیا انسان دیکھتا نہیں ہے کہ ہم نے اسے نطفہ سے پیدا کیا....

- انفس سے اللہ تعالیٰ کی طاقت و قدرت اور امکانِ قیامت کی ایک اور دلیل
- اپنے آغاز پہ ہی غور کرلو !
- مخاطب - کفارِ قریش (انکے سردار) جو اس بات پہ معترض کہ ان بوسیدہ ہڈیوں میں کون جان ڈالے گا؟ لیکن بے التفاتی کے اظہار کیلیئے عام لفظ
- اسے بتایا جارہا ہے کہ ذرا اپنی اصل پہ غور کر !
- وہ ایک ناچیز قطرہ تھا، خدا نے کیا سے کیا بنا دیا۔ اس پانی کی بوند کو وہ زور اور قوت گویائی عطا کی کہ بات بات پر جھگڑنے اور باتیں بنانے لگا
- اور آج اپنی حد سے بڑھ کر خالق کے مقابلہ میں خم ٹھونک کر کھڑا ہوگیا

قُلۡ یُحۡیِیۡهَا الَّذِیۡۤ اَنۡشَاَهَاۤ اَوَّلَ مَرَّةٍ ؕ وَ هُوَ بِکُلِّ خَلۡقٍ عَلِیۡمُۨ ۙ ﴿۷۹﴾

قُلۡ - کہو

یُحۡیِیۡهَا -زندہ کرے گا ان کو

الَّذِیۡۤ - وہ جس نے

اَنۡشَاَهَاۤ - پیدا کیا تھا انہیں

اَوَّلَ مَرَّةٍ - پہلی بار مَرَّة : ایک بار مَرّٰت:دو بار استمرار: کئ بار

وَ هُوَ - اور وہ تو

بِکُلِّ خَلۡقٍ -ہر تخلیق سے

عَلِیۡمُ -پوری طرح باخبر ہے

http://www.NastaliqOnline.ir

قُلۡ يُحۡيِيۡهَا الَّذِىۡۤ اَنۡشَاَهَاۤ اَوَّلَ مَرَّةٍ ؕ وَهُوَ
بِكُلِّ خَلۡقٍ عَلِيۡمُ ۙ‏ ﴿۷۹﴾

ان سے کہو، اِنہیں وہی زندہ کرے گا جس نے پہلے انہیں
پیدا کیا تھا، اور وہ تخلیق کا ہر کام جانتا ہے

Say, "He will give them life Who created them for the first time! for He has full knowledge of every act of creation:

آیت 79

## ان سے کہو، اِنہیں وہی زندہ کرے گا جس نے ......

- انکے سوال اور اعتراض کا ایک سادہ، جامع اور موثر جواب جس سے انکار اور گریز و فرار کی کوئی صورت ممکن نہیں
- ان بوسیدہ ہڈیوں کو وہی زندہ کریگا جس نے ان کو پہلی مرتبہ پیدا کیا، اور وجود بخشا جب ان کا کہیں کوئی نام و نشان بھی نہیں تھا تو اس نے اپنی قدرت کاملہ حکمت بالغہ اور رحمت و عنایت شاملہ سے ان کو وجود بخشا
- ان کو نیست سے ہست کیا، تو اسکے لئے آخر ان کو دوبارہ پیدا کرنا کیوں اور کیا مشکل ہو سکتا ہے؟
- اعادۂ خلق، ابدائے خلق سے کہیں آسان ہے

الَّذِیْ جَعَلَ لَكُمْ مِّنَ الشَّجَرِ الْاَخْضَرِ نَارًا فَاِذَآ اَنْتُمْ مِّنْهُ تُوْقِدُوْنَ ﴿۸۰﴾

الَّذِیْ - وہ (جس نے)

جَعَلَ لَكُمْ - بنائی تمہارے لیے

مِّنَ الشَّجَرِ الْاَخْضَرِ - سبز درخت سے

نَارًا - آگ

فَاِذَآ - پھر تب ہی

اَنْتُمْ - تم لوگ

مِّنْهُ - اس سے

تُوْقِدُوْنَ - آگ سلگاتے ہو

○ مادہ : و ق د   أَوْقَدَ يُوقِدُ ، إِيقَادًا آگ جلانا   (IV)

○ وقود ایندھن

الَّذِیۡ جَعَلَ لَکُمۡ مِّنَ الشَّجَرِ الۡاَخۡضَرِ نَارًا فَاِذَاۤ اَنۡتُمۡ مِّنۡہُ تُوۡقِدُوۡنَ ﴿۸۰﴾

الَّذِیۡ - وہ ( جس نے )

جَعَلَ لَکُمۡ - بنائی تمہارے لیے

مِّنَ الشَّجَرِ الۡاَخۡضَرِ - سبز درخت سے

نَارًا - آگ

- عرب اور دوسری اقوام بھی مرخ ( CYNANCHUM VIMLANE ) اور عفار ( ) کے درختوں کو رگڑ کر آگ حاصل کرتے تھے
- یہ طریقہ فولاد (Steel) اور چقماق (Flint) کو رگڑ کر آگ حاصل کرنے کے طریقے سے قدیم تر ہے

http://www.NastaliqOnline.ir

الَّذِیۡ جَعَلَ لَکُمۡ مِّنَ الشَّجَرِ الۡاَخۡضَرِ نَارًا فَاِذَاۤ
اَنۡتُمۡ مِّنۡہُ تُوۡقِدُوۡنَ ﴿۸۰﴾

وہی تو ہے جس نے تمہارے لئے سبز درخت سے آگ پیدا
کردی پھر تم اس سے (اور آگ) سلگا لیتے ہو

**Who hath appointed for you fire from the green tree, and behold! you kindle from it.**

## آیت 80 ضد سے ضد کا ظہور۔ اسکی قدرت کے کرشموں میں سے

- اللہ نے درخت کو پانی سے پیدا کیا۔ پھر آخر میں اسے ایندھن بنا کر اس سے آگ نکالی
- درخت کا آغاز پانی سے ہوا اور انتہا آگ پر ہوئی اور یہ دونوں چیزیں ایک دوسرے کی ضد ہیں تو تو جمادات میں حیات پیدا کرنا کیا مشکل ہے ؟
- یا پھر یہ اشارہ ہے مرُخ اور عَفَار نامی ان دو درختوں کی طرف جس سے عرب چقماق کا کام لیتے تھے
- سرسبز ٹہنی سے آگ پیدا کرنیوالا کیا دوبارہ زندہ نہیں کر سکتا ؟
- ان کائناتی نشانیوں کو دیکھ کر انکار نہ صرف معاندانہ بلکہ جاہلانہ ہے

أَوَلَيْسَ الَّذِىْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِقٰدِرٍ عَلٰٓى اَنْ يَّخْلُقَ مِثْلَهُمْ

اَوَلَيْسَ - کیا نہیں ہے اَ: همزة استفهام وَ: زائدہ لَيس: نافيه

الَّذِىْ خَلَقَ - وہ جس نے پیدا کیا

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ - آسمانوں کو اور زمین کو

بِقٰدِرٍ - قادر

عَلٰٓى - ( اس بات ) پر

اَنْ - کہ

يَّخْلُقَ - وہ پیدا کرے

مِثْلَهُمْ - ان جیسوں کو

## بَلٰی ۚ وَهُوَ الْخَلّٰقُ الْعَلِیْمُ ﴿۸۱﴾

بَلٰی - کیوں نہیں

answer particle حرف جواب

- بَلٰی اس استفہام کے جواب میں آتا ہے جو نفی پر واقع ہو
- یہ استفہام انکاری اَوَلَیْسَ کی صورت میں اس آیت میں موجود ہے

وَهُوَ - اور وہی ہے

الْخَلّٰقُ - ماہر خلّاق اور سب کچھ جاننے والا

- خَلَقَ سے مبالغے کا صیغہ - بہت بڑا خالق۔ماہر پیدا کرنیوالا- ایک مخلوق کے بعد دوسری مخلوق پیدا کرنے والا

الْعَلِیْمُ - سب کچھ جاننے والا

http://www.NastaliqOnline.ir

اَوَلَیۡسَ الَّذِیۡ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضَ بِقٰدِرٍ عَلٰۤی
اَنۡ یَّخۡلُقَ مِثۡلَهُمۡ ؕ بَلٰی ٭ وَ هُوَ الۡخَلّٰقُ الۡعَلِیۡمُ ﴿۸۱﴾

کیا وہ جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا اِس پر قادر نہیں
ہے کہ اِن جیسوں کو پیدا کر سکے؟ کیوں نہیں، جبکہ وہ ماہر
خلاق ہے اور سب کچھ جاننے والا ہے

**Is not He Who created the heavens and the earth able to create the like thereof?" - Yea, indeed! for He is the Creator Supreme, of skill and knowledge (infinite)!**

# امکانِ آخرت کی ایک اور عقلی دلیل

آیت

□ جس ذات عالی صفات نے یہ کائنات جس کی عظمت وشان اور جس کی وسعتیں بے حدو حساب ہیں۔ پیدا کیا۔ وہ ان جیسی بے وقعت مخلوق کو (دوبارہ) پیدا نہیں کر سکتا؟

□ آسمانوں اور زمین کے مقابلے میں یہ انسان ایک ذرۂ بے مقدار کی حیثیت رکھتا ہے لَخَلْقُ السَّمٰوَاتِ وَالْأَرْضِ أَكْبَرُ مِنْ خَلْقِ النَّاسِ 40/57 یقیناً آسمانوں اور زمین کی پیدائش انسانوں کی پیدائش سے کہیں بڑھ کر ہے

□ وہ ماہر خلاق ہے جو چاہے اور جب اور جیسا چاہے پیدا فرمائے

□ علیم ہے اس لیے کوئی بھی چیز اور انسان اس کے علم اور قدرت سے باہر نہیں۔ اس لیے وہ جب چاہے گا انسان کو دوبارہ پیدا کر دے گا سبحانہ وتعالیٰ

اِنَّمَآ اَمۡرُهٗۤ اِذَاۤ اَرَادَ شَيۡـئًا اَنۡ يَّقُوۡلَ لَهٗ كُنۡ فَيَكُوۡنُ ﴿۸۲﴾

كلمۂ حصر Preventive particle

اِنَّمَآ - بس

اَمۡرُهٗۤ - اس کی شان (تو یہ ہے)

اِذَاۤ اَرَادَ - جب وہ ارادہ کرتا ہے

شَيۡـئًا - کسی چیز کا

اَنۡ يَّقُوۡلَ - تو کہتا ہے (حکم دیتا ہے)

لَهٗ - اس (چیز) کو

كُنۡ - (کہ) ہو جا

فَيَكُوۡنُ - پس وہ ہو جاتی ہے

http://www.NastaliqOnline.ir

إِنَّمَآ أَمْرُهُۥٓ إِذَآ أَرَادَ شَيْـًٔا أَن يَقُولَ لَهُۥ كُن فَيَكُونُ ﴿٨٢﴾

وہ جب کسی چیز کا ارادہ کرتا ہے تو اس کا کام بس یہ ہے
کہ اسے حکم دے کہ ہو جا اور وہ ہو جاتی ہے

**Verily, when He intends a thing, His Command is, "be", and it is!**

آیت 82

## اللہ تعالیٰ - کن فیکونی اختیارات کا مالک

- اللہ وہ ذات ہے جس کے ارادہ و قدرت کے سامنے ہر تخلیق اور ایجاد بہت آسان ہے
- اس کے لیئے اس کو نہ مادے کی ضرورت، نہ روح کی، نہ ہیئت Design کی
- وہ خلاقِ مطلق ہے محض اپنے ارادے سے کسی بھی چیز کو معدوم سے وجود عطا کر سکتا ہے وقت کی کسی اکائی کی تاخیر کے بغیر *
- اس کی شان تو یہ ہے پھر اس کے لیے سب انسانوں کا زندہ کر دینا کون سا مشکل معاملہ ہے؟

فَسُبۡحٰنَ الَّذِیۡ بِیَدِہٖ مَلَکُوۡتُ کُلِّ شَیۡءٍ وَّ اِلَیۡہِ تُرۡجَعُوۡنَ ﴿۸۳﴾

فَسُبۡحٰنَ - پس پاک

الَّذِیۡ - وہ ذات

بِیَدِہٖ - اس کے ہاتھ میں ہے

مَلَکُوۡتُ - مکمل اقتدار .................. ملکوت: مصدر برائے مبالغہ

- مُلک: بادشاہی، قبضہ، سلطنت ملکوت: وسیع مفہوم
- کائنات کی بادشاہی - اللہ کی بادشاہی کے ساتھ مخصوص ہے (راغبؒ)

کُلِّ شَیۡءٍ - ہر چیز کا

وَّ اِلَیۡہِ - اور اسی کی طرف

تُرۡجَعُوۡنَ - تم پلٹائے جانے والے ہو

http://www.NastaliqOnline.ir

فَسُبۡحٰنَ الَّذِیۡ بِیَدِہٖ مَلَکُوۡتُ کُلِّ شَیۡءٍ وَّ اِلَیۡہِ
تُرۡجَعُوۡنَ ﴿۸۳﴾

پاک ہے وہ جس کے ہاتھ میں ہر چیز کا مکمل اقتدار ہے، اور
اسی کی طرف تم پلٹائے جانے والے

**So glory to Him in Whose hands is the dominion of all things: and to Him will you be all brought back.**

آیت 83

# ذات باری تعالیٰ کی شان — اسکا تقاضا

- اللہ کی ذات ہر بے بسی، عاجزی اور مجبوری کے عیب سے منزّہ
- ہر طرح کے شرک اور شائبہ شرک سے پاک ہے
- اس کے ہاتھ میں ہر چیز کی زمام و اقتدار ہے
- کائنات اور اسکی ہر چیز پہ ملکوتی اختیارات رکھتا ہے
- تم سب نے آخرکار بہر حال اسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔ **معاد حق ہے**
- اس خالق کل اور مالک مطلق نے اس کائنات کو یونہی عبث و بیکار نہیں پیدا فرمایا۔ اس لیے یہ بات لازم اور ضروری ہے کہ ہر کوئی اس کے حضور حاضر ہو کر اپنے زندگی بھر کے کیے کرائے کی جوابدہی کرے

# اے ہمارے مالک اور خالق

اُس پر خوف و خطر دن، اس عظیم قیامت اور عدالت میں
ہمیں محض اپنے لطف و کرم سے امن اور سکون نصیب فرما
اور اپنی رحمت اور غفران سے ہماری برائیوں اور گناہوں
سے درگذر فرما ۔ آمین

اور اس دنیا میں اپنی رضا کے حصول کی توفیق عطا فرما ۔ آمین